معاشی اقدامات کے متعلق پریس کانفرنس کی تمہید
Marmorhallen، 29 جنوری 2021

محترمہ وزیر اعظم

عزیز حاضرین،

آج حکومت کرونا وائرس کی عالمگیر وبا کے دوران نئے معاشی اقدامات پیش کر رہی ہے۔

اقدامات ایک ایسے ہفتے کے اختتام پر ہو رہے ہیں جب ہمیں پہلے ہی انفیکشن کو روکنے کی خاطر سخت قدم اٹھانے پڑے تھے۔

12 گھنٹے پہلے ملک میں آمد پر نئی، سخت پابندیاں مؤثر ہو گئی تھیں۔

مشرقی ناروے کے مرکزی حصے میں ناروے کی ایک چوتھائی سے زیادہ آبادی پچھلے ویک اینڈ سے اب تک انفیکشن سے بچاؤ کے نہایت سخت اقدامات کے تحت ہے۔

کئی دوسرے ملکوں کی نسبت ناروے میں ہم انفیکشنوں کی تعداد کم رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اگرچہ ہم نے کئی ملکوں کی نسبت اقدامات کو نرم رکھا ہے، ان اقدامات سے بہرحال افراد، گھرانوں، اداروں اور مجموعی معاشرے پر بہت اثرات پڑے ہیں۔

اس لیے حکومت نے جلد ہی یعنی پچھلے سال مارچ میں معاشی اقدامات کے اوّلین پیکیج جاری کر دیے تھے۔ تب سے اب تک اقدامات کے مزید کئی ادوار آ چکے ہیں۔

آج ہم جو کچھ پیش کر رہے ہیں، وہ پہلے ہی بڑے وسیع اقدامات کے حامل بجٹ کی منظوری کے علاوہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نارویجن پارلیمنٹ کی طرف سے حکومت کو ہدایات پر بھی عمل کر رہے ہیں۔

حکومت یہ منصوبہ بندی کر رہی ہے کہ کرونا وائرس کی وبا کی بدلتی ہوئی صورتحال کے مطابق، ضروری اقدامات کو 2021 میں جاری رکھا جائے۔

اس سلسلے میں ہم تین مختلف ممکنہ صورتوں کو سامنے رکھ رہے ہیں:

- بہترین ممکن صورت یہ ہو گی کہ بہت سی ویکسینز منظور ہو جائیں گی اور ویکسین بنانے والوں کی طرف سے پیشکش بڑھے گی۔ پھر خطرے سے دوچار گروہوں کے سب لوگوں کو ایسٹر تک ویکسین کی پیشکش مل جائے گی اور باقی بالغ آبادی کو گرمیوں سے پہلے ویکسین کی پیشکش مل جائے گی۔ وائرس کی بدلی ہوئی قسموں پر کنٹرول رہے گا اور ویکسینز انفیکشن اور اسکی چھوتی طاقت پر مثبت اثر کریں گی۔ پورے یورپ میں صورتحال امید افزا ہو اور بہترین صورت میں گرمیوں سے پہلے انفیکشن سے بچاؤ کے اکثر اقدامات کو بتدریج ختم کیا جا سکے۔

- ایک درمیانی صورت یہ ہے کہ ویکسینز کی کچھ ڈیلیوریوں میں تاخیر ہو جائے۔ اس وجہ سے خطرے سے دوچار گروہوں کو ویکسین کی پیشکش گرمیوں سے پہلے ملے گی اور باقی بالغ آبادی کو ویکسین سال ختم ہونے سے پہلے ملے گی۔ وائرس کی بدلی ہوئی قسمیں اپنا ٹھکانا بنا لیں گی لیکن ٹیسٹنگ اور انفیکشن ٹریسنگ کے ذریعے انہیں قابو میں رکھا جائے گا۔

  گرمیوں میں انفیکشن سے بچاؤ کے کچھ اقدامات کو ختم کرنا شروع جا سکتا ہے لیکن کئی اقدامات کو خزاں میں جاری رکھنا ضروری ہو گا۔ انفیکشن سے بچاؤ کے تمام اقدامات سال ختم ہونے تک ختم کیے جا سکیں گے، کچھ استثناؤں کے ساتھ۔

- تیسری ممکن صورت زیادہ مایوس کن ہے۔ تب ہم ایسی صورتحال میں ہوں گے کہ لوگوں کی اتنی بڑی تعداد کو ویکسین لگانے میں کامیابی نہیں ہو گی کہ اس سال کے اندر اندر انفیکشن سے بچاؤ کے اقدامات ختم کیے جا سکیں۔ یا تو اس وجہ سے ویکسین بنانے والے کافی تعداد میں ویکسینز مہیا نہیں کر پائے یا اس وجہ سے کہ وائرس کی نئی قسموں نے ویکسینز کو غیر مؤثر بنا دیا ہو۔

ان حالات میں یہ ہو سکتا ہے کہ لوگ انفیکشن سے بچاؤ کے اقدامات پر کم عمل کریں۔ بلدیات اور ہسپتالوں پر دباؤ بہت بڑھ جائے اور ریجنل یا قومی سطح پر نئے، زیادہ وسیع اقدامات کرنا ضروری ہو جائے۔

یہ ممکنہ صورتیں پیش کرنے کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ اس بحران سے نکلنے کے طریقوں کے سلسلے میں ہم صرف ایک حکمت عملی نہیں رکھ سکتے۔

صورتحال مسلسل بدل رہی ہے اور اس وجہ سے معاشی اقدامات کی ضرورت بھی بدلے گی۔

مجھے احساس ہے کہ بہت سے شعبے اس صورتحال میں مستقبل کا زیادہ بہتر اندازہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

لیکن آئندہ صورتحال کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا لہذا ہم نے لچکدار انتظامات کیے ہیں جنہیں صورتحال کے مطابق بدلا جا سکے۔

ان اقدامات میں سال کے پہلے چھ ماہ میں سنگین صورتحال کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اگر صورتحال اس سے بہتر ثابت ہوئی تو روزگار کو تحریک دینے کے لیے مزید اقدامات کرنے کا سوال اٹھ سکتا ہے۔

ناروے کے اس زمانے سے بہترین ممکن طور پر گزر پانے کے لیے جو کچھ ضروری ہوا، ہم وہ کریں گے۔

- وائرس کے خاتمے اور زندگی اور صحت کے تحفظ کے لیے ہم وہ سب کچھ کریں گے جو ہمارے بس میں ہے۔
- جس دوران ہم نارمل زمانہ لوٹ آنے کا انتظار کر رہے ہیں، ہم سلامت رہنے کے قابل اداروں کو تنزّل سے بچانے کے لیے وہ سب کچھ کریں گے جو ہمارے بس میں ہے۔
- اور ہم اس صورتحال سے بچاؤ کے لیے اپنے بس میں ممکن ہر کام کریں گے کہ جس دن معاشرہ دوبارہ کھلے، لوگ بے وسیلہ و محتاج ہوں۔